ہر دور اپنے ساتھ بہت سے ایسے معاملات بھی لے کر آتا ہے جو کسی کی پسند کے نہیں ہوتے مگر انہیں قبول کرنا ہی پڑتا ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ قدرت شاید ہمیں آزمانے کی خاطر ایسا بہت کچھ ہمارے سامنے رکھتی ہے جو ہمارے مطلب کا نہیں ہوتا بلکہ اس سے ہمارا کوئی تعلق ہی نہیں ہوتا مگر پھر بھی اسے زندگی کا حصہ بناتے ہوئے چلنا پڑتا ہے۔ آج بھی ایسا ہی چل رہا ہے۔ ہر صدی اپنے ساتھ ایسی تبدیلیاں لاتی رہی ہے جو گزشتہ صدیوں کے مقابلے میں بالکل نئی تھیں۔ فطری علوم کی ترقی نے انسان کو ایسا بہت کچھ دیا ہے جسے علمی و معاشی عمل کا کچرا قرار دیا جاسکتا ہے۔ قدرت ہمیں پھل دیتی ہے تو ساتھ ہی ساتھ اس بات کا بھی پابند کرتی ہے کہ اس کے چھلکوں کو ڈھنگ سے ٹھکانے لگائیں۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو ماحول کی غلاظت بڑھتی ہے۔

Translation: 2022

Every era brings itself such matters that no one likes, but has to accept. Sometimes nature tests us by bringing something before us that is meaningless even it does not belong to us, but it has to be accepted. Today, it is same going. Every century has been bringing such changes that were new from previous year. The development of natural sciences gives a lot to human, which can be termed as waste of economic and science pratically. Nature gives us fruits and binds us to dispose its peels carefully. If it does not do so than environmental degradation increases.